از عدالتِ عظمیٰ

سیبر حسین و دیگر

بنام

ریاست اتر پردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکل ایکٹ، 1939: دفعات 68 سی، 68 ڈی۔

منظور شدہ اسکیم - خدمات کی تعداد متعین کرنے میں کمی۔

قرار پایا اسکیم کو کالعدم نہیں کرتا ہے۔

ان اپیلوں میں سوال یہ ہے کہ کیا خدمات کی تعداد کی وضاحت نہ کرنے سے موٹر وہیکل ایکٹ 1939 کے تحت پہلے سے منظور شدہ اسکیم کالعدم ہو جائے گی۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا کہ: منظور شدہ اسکیم میں خدمات کی تعداد کی وضاحت کرنے کی کمی پہلے سے منظور شدہ اسکیم کو کالعدم نہیں بناتی ہے۔[16-ب]

رمیش چند بنام ریاست یوپی،[1980]1 ایس سی آر 498، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3487، سال 1979 وغیرہ۔

مجرمانہ متفرقات رٹ پٹیشن نمبر 1567، سال 1978 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 5.10.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کرنے والے ذاتی طور پر (این / پی)۔

مدعاعلیہ کی طرف سے کے ایس چوہان اور آر بی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اگرچہ مقدمہ دوبار بلایا جاچکا ہے، لیکن اپیل کنند گان بذاتِ خود موجود نہیں ہیں۔

ہم نے ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے ماہر وکیل شری کے ایس چوہان کی مدد لی ہے۔

اس معاملے میں اٹھائے گئے تنازعہ کا احاطہ رمیش چند بنام ریاست یوپی،[1980]1 ایس سی آر 498 میں اس عدالت کے فیصلے میں کیا گیا ہے جہاں اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ "خدمات کی تعداد کی وضاحت کرنے میں ناکامی سیکشن 68 سی کے تحت ڈرافٹ اسکیم یا موٹر وہیکل ایکٹ، 1939 کی دفعہ 68ڈی کے تحت منظور شدہ اسکیم کو کالعدم نہیں کرے گی"۔ان اپیلوں میں بھی یہی سوال ہے۔ان حالات میں، منظور شدہ اسکیم میں خدمات کی تعداد کی وضاحت کرنے سے پہلے سے منظور شدہ اسکیم کو کالعدم نہیں کیا جاتا ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن حالات میں بغیر کسی قیمت کے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document